اقوام متحدہ دفتر برائے انسانی حقوق ہائی کمشنر
(1503 ẩ ȧ ẩ) ẩ ẩ ẩ ẩ ẩ ẩ
سی ایچ - 1211 جنیوا 10، سوئیزرلینڈ
cp@ohchr.org : ẩ ẩ £11 90 917 (22 41) :/ ạ ẩ ✓
"1503 ẩ"

نومبر 1984 میں "نسل کشی" کے طور پہ سکھوں کے دانستہ، سوچ بچار اورباقاعدہ منظم قتل عام کی تفتیش اور جانچ کرنا

نومبر 1984 کے پہلے ہفتے کے دوران، انڈیا کی اس وقت کی حکمران جماعت، انڈین نیشنل کانگریس "جو کہ کانگریس (I) کے نام سے بھی جانی جاتی ہے" نےسکھ طبقہ کوبطورقابل شناخت مذہبی اقلیت کےختم کرنے کےارادہ سے سکھوں کے خلاف پورے ہندوستان میں حملوں کو منظم کیا۔

یہ حملے سکھوں کی زندگیوں، املاک اور عبادت گاہوں پہ محتاط اور یکساں انداز میں کیے گئے جس کے نتیجہ میں 30,000 (تیس ہزار) سے زائد سکھوں کی ہلاکت ہوئی، سکھ خواتین سے زیادتی ہوئی، سکھوں کے گوردواروں کو جلایا گیا، سکھوں کی املاک کو لوٹا گیا اور 300,000 (تین سو ہزار) سے زائد سکھوں کو ہجرت کرنی پڑی۔

ان حملوں کی سنگینیت، شرح اور خاص طور پہ ان حملوں کی منظم نوعیت کو ہندوستانی حکومت کی جانب سے "نومبر 1984 میں دہلی کے سکھ مخالف فسادات" کی آڑ میں چھپایا گیا تھا۔ یہ حملے "فسادات" تھے نہ ہی محض دہلی تک محدود تھے۔ درحقیقت، 1984 کے دوران، سکھ طبقہ کوختم کرنے کے ارادہ سے پورے انڈیا میں سکھوں پہ 18 ریاستوں اور 100 سے زائد شہروں میں حملہ کیا گیا تھا۔

نومبر 1984 کے دوران سکھوں کی زندگیوں، املاک ور عبادت گاہوں پہ کیے جانے والے حملوں کی دانستہ اورغور وحوض والی نوعیت ان حملوں کو اقوام متحدہ کنونشن برائے نسل کشی کے آرٹیکل 2 کے تحت "نسل کشی" کا جرم بتاتی ہے۔

نئے شواہدات کی دریافت – نومبر 1984 کے دوران قتل کیے سکھوں کی اجتماعی قبریں

چونکا دینے والے نئے شواہدات میں اجتماعی قبریں، تباہ شدہ گاؤں، جلائے گئے گوردوارے (سکھوں کی عبادت گاہیں) اورنومبر 1984 کے دوران سکھوں کی مٹائی گئی آبادی کے دیگر نشانات شامل ہیں۔ فروری 2011 میں گاؤں ہنڈ چالر، ریاست ہریانہ، انڈیا میں دریافت کی گئی نومبر 1984 میں قتل کیے گئے سکھوں کی اجتماعی قبرایک تازہ ترین ثبوت ہے جو کہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ نومبر 1984 میں سکھ دانستہ، سوچ بوجھ اورباقاعدہ منصوبہ کے تحت کیے گئے حملوں کے زیر عتاب تھے۔ فروری 2011 میں ہنڈ چالر گاؤں، ریاست ہریانہ میں دریافت کی گئی اجتماعی قبر کے بعد، سکھ آبادیوں پہ نومبر 1984 کے دوران کیے گئے حملوں کے یکساں شواہد انڈیا کی دیگر کئی ریاستوں بشمول مغربی بنگال، اتر پردیش اور جموں وکشمیر میں دریافت کیئے گئے تھے۔

پورے انڈیا میں نئی دریافت شدہ نسل کشی والی جگہوں پہ انسانی باقیات اوراجاڑ ملبوں بشمول ہندوستانی حکومت کے سرکاری ریکارڈ کا ملنا، نہایت مخصوص، ناقابل تردید اور قابل قائل شواہد ہیں کہ نومبر 1984 کے دوران سکھوں کا قتل عام دراصل "نسل کشی" تھا۔

میں، زیر دستخطی، اقوام متحدہ کی "1503 کمیٹی" کو بلاتا ہوں کہ وہ

A) نومبر 1984 کے پہلے ہفتے کے دوران پورے ہندوستان میں سکھوں کے باقاعدہ منظم، دانستہ اور سوچ بچاروالے قتل عام جو کہ یکے بعد دیگرے آنے والی ہندوستانی حکومتوں کی جانب سے موثر انداز میں محض دہلی تک محدود "سکھ مخالف فسادات" کے طور پہ رپورٹ کیا جاتا رہے کی تفتیش کریں

B) نومبر 1984 میں سکھوں کے باقاعدہ منظم، دانستہ اور سوچ بچاروالے قتل عام کو اقوام متحدہ کے جنیوا کنونش کی شق 2 کے تحت بطور "نسل کشی" تسلیم کریں اور اعلان کریں۔

فون نمبر	نام		
پوسٹل کوڈ	صوبہ	شہر	گلی
ملک	تاریخ	دستخط	

سکھ برائے انصاف ● ایکسچینج ٹاور ● 130 کنگ سٹریٹ مغرب، سوٹ 1800،
● ٹورنٹو، او این● ایم 5 ایکس 1 ای 3

ای میل: www.sikhsforjustice.ord ● (416) 825 – 5756 ● support@sikhsforjustice.org